20782 ـ کیا پوتا اپنے دادے کا وارث بنے گا؟

سوال

میں نے سنا ہے کہ اگر کوئي شخص فوت ہوجائے اور اس کا والد زندہ ہو اور اپنے پیچھے اولاد چھوڑے تو اس کي اولاد دادے کے وارث نہیں بنیں گے، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا یہ شریعت اسلامیہ کے مطابق صحیح ہے کیونکہ میرے خیال میں یہ ممکن نہیں کہ اللہ تعالي ایسي غیرعادلانہ تقسیم کا حکم دیں اور خاص کر اس صورت میں اور پھر یہ یتیم بچے تو بہت زیادہ دیکھ بھال کے محتاج ہیں , اگر یہ حکم واقعي صحیح ہے تو پھر اس کے لیے کچھ شروط ہوني ضروري ہیں .
تو کیااس مسئلہ کو شریعت اسلامي کے احکام وراثت سے قرآن وسنت کے دلائل کي روشني میں وضاحت کرنا ممکن ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جویہ ذکر کیا ہے کہ باپ فوت ہوجانے کي صورت میں اس کي اولاد اپنے دادا کے وارث نہیں بنیں گے صحیح ہے لیکن اس کي ایك شرط ہے کہ فوت ہونے والے دادے کا کوئي ایك یا ایك سے زیادہ بیٹا زندہ ہو تو اس صورت میں پوتے بیٹے کي موجودگي جوکہ ان کا چچا بنتا ہے دادے کي وراثت سے محروم ہونگے .

لیکن اگر دادے کا کوئي بیٹا زندہ نہیں تو پوتے دادا کے وارث ہونگے.

اور عام لوگوں کا جویہ خیال ہے کہ پوتے اپنے والد کا حصہ حاصل کرینگے اجماع کے خلاف ہے اس بنا پر کہ وراثت کي شرط میں شامل ہے موروث (یعني جس کا وارث بنا ہے) کي موت کے بعد وارث زندہ ہو ، لھذا جب بیٹا پہلے ہي فوت ہوچکا ہے تو یہ مستحیل ہے کہ بعد میں مرنے والے والد کي وراثت میں اس کا حصہ ہو .

المنھاج کي شرح تحفۃ المحتاج (6 / 402) میں مذکور ہے کہ: (اگردو قسمیں اکٹھي ہوجائيں) یعني صلبي اولاد اور بیٹے کي اولاد یعني پوتے (لھذا اگر صلبي اولاد میں اگربیٹا ہو) اکیلا ہو یا لڑکي کے ساتھ (تو پوتے محروم ہوجائيں گے) اجماع کے مطابق .

لیکن جس حالت میں پوتے وارث نہیں بنیں گے اس میں ان کے لیے ایك تہائي حصہ میں سے وصیت کرنا مستحب ہے اور خاص کرجب وہ محتاج اور فقراء ہوں تو وصیت مستحب ہے .

اور جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ :

پوتے دادا کي وراثت کے ايك شرط کےساتھ وارث بنيں گے کہ اس کا کوئي بيٹا زندہ نہ ہو اور اگر اس کا بيٹا زندہ ہوا (چاہے یہ بيٹا ان کا والد ہو يا ان کا چچا) تو وہ پوتے وارث نہيں بنيں گے علماء کرام کا اس پر اجماع ہے .

اور مسلمان پر واجب اور ضروري ہے کہ وہ اس کا اعتقاد رکھے کہ اللہ تعالي نے جوفيصلہ کرديا ہے وہ عادلانہ ہے اور اس ميں حکمت ورحمت ہے اگرچہ اسے اس کا علم نہيں اور اس کے ليے وہ پوشيدہ ہے، اور اللہ تعالي اپنے بندوں کےليے وہي چيز مشروع کرتا ہے جس ميں ان کي صلاح وکاميابي اور فلاح وسعادت ہے فرمان باري تعالي ہے :

اللہ تعالي تمہارے ساتھ آساني کرنا چاہتا ہے سختي نہيںالبقرة (185)

اور دوسرےمقام پر فرمايا:

اللہ تعالي چاہتا ہے کہ تم سے تخفيف کردے کيونکہ انسان کمزور پيدا کيا گيا ہے النساء (28)

اور ايك مقام پر فرمايا:

سوقسم ہے آپ کےرب کي یہ اس وقت تك مؤمن ہي نہيں ہوسکتے جب تك کہ آپس کے تمام اختلافات ميں آپ کو حاکم نہ تسليم کرليں اور پھر آپ ان ميں جوفيصلہ کرديں اس سے وہ اپنے دلوں ميں کسي بھي قسم کي تنگي اور ناخوشي نہ پائيں اور فرمانبرداري کےساتھ تسليم کرليں النساء (65)

اور سورۃ احزاب ميں اللہ تعالي کا فرمان ہے:

اورکسي مؤمن مرد و عورت کو اللہ تعالي اور اس کےرسول کے فيصلہ کے بعد کسي امر کا کوئي اختيار باقي نہيں رہتا ياد رکھوجوبھي اللہ تعالي اور اس کےرسول صلي اللہ عليہ وسلم کي نافرماني کرے گا وہ صريح اور واضح گمراہي ميں پڑے گا الاحزاب (36)

اور سورۃ مائدۃ ميں کچھ اس طرح فرمايا:

يقين رکھنے والے لوگوں کےليے اللہ تعالي سے بہتر فيصلے کرنا والا اور کون ہوسکتا ہے ؟ المائدۃ (50) مزيد تفصيل کےليے آپ مندرجہ ذيل سوال نمبروں کے جوابات ضرور ديکھيں: (1239) (13932) (22466)

واللہ اعلم .